سلسلہ دروس قرآن

پارہ
15

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ 15:

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فهرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ پندرہ

پندرہویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ معراج اللہ کی قدرت کا سب سے بڑا مظاہرہ ہے، والدین کے حقوق توحید کے ساتھ جڑے ہیں اس لیے انہیں ہمیشہ یاد رکھو، ہر انسان اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے، اصحابِ کہف کا واقعہ بتاتا ہے کہ اللہ ایمان والوں کی حفاظت فرماتا ہے اور علم حاصل کرنا ہر حال میں قابلِ فخر ہے۔ نمازِ تہجد اور ذکرِ الٰہی اہم زادِ آخرت ہے

پندرھویں پارے کا پیغام: معراج کا معجزہ، والدین کے حقوق اور اصحابِ کہف کی استقامت

معراجِ نبوی: تاریخ کا سب سے حیرت انگیز واقعہ

پندرھویں پارے کا آغاز معراجِ نبوی کے ذکر سے ہوتا ہے:

﴿سُبْحَانَ الَّذِیٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا﴾(الاسراء:1)

یعنی پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو ایک رات مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ لے گئی۔ یہ واقعہ تاریخِ نبوت، تاریخِ ملائک اور تاریخِ انسانیت میں سب سے حیرت انگیز ہے۔ اس ایک آیت میں نبی اکرم ﷺ کو "عبد" یعنی بندہ کہنا ان کی سب سے بڑی شان ہے کہ اللہ کی بندگی ہی سب سے اونچا مقام ہے۔

اعمال نامہ اور انفرادی ذمہ داری

آیت 13 میں فرمایا کہ ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے دن کہا جائے گا:

﴿اِقْرَاْ كِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا﴾(الاسراء:14)

یعنی اپنا اعمال نامہ پڑھو، آج تم خود ہی اپنا حساب کرنے کے لیے کافی ہو۔ ساتھ یہ اصول بھی بیان ہوا کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور عذاب اس وقت تک نہیں دیا جاتا جب تک اتمامِ حجت کے لیے رسول نہ بھیج دیا جائے۔

والدین کے حقوق: اسلام کا عظیم اخلاقی حکم

آیت 23 میں توحید کے فوری بعد والدین کے حقوق کا حکم آیا جو ان کی اہمیت کی سب سے بڑی دلیل ہے:

﴿وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ﴾ (الاسراء:23)

یعنی اپنے رب کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو، اگر وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہو، انہیں جھڑکو نہیں اور ادب سے بات کرو اور ان کے لیے دعا کرو: اے میرے رب! ان پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھ پر رحم کیا۔ یہ آیت آج کے دور میں خاص طور پر قابلِ توجہ ہے جب بوڑھے والدین کو بوجھ سمجھا جاتا ہے۔

دس بنیادی احکام: اسلامی معاشرے کا منشور

آیت 26 سے آیت 38 تک اسلام کے دس بنیادی احکامِ معاشرت بیان ہوئے جو ہر

مسلمان کی زندگی کا حصہ ہونے چاہئیں: قرابت داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرنا، فضول خرچی سے اجتناب، خرچ میں بخل اور اسراف کے درمیان میانہ روی، افلاس کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرنا، زنا سے اجتناب، قتلِ ناحق کی ممانعت، یتیم کا مال نہ کھانا، ناپ تول میں خیانت نہ کرنا، لوگوں کے پوشیدہ احوال کی کھوج نہ لگانا اور اترا کر نہ چلنا:

﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا﴾(الاسراء:37)

یعنی زمین پر اترا کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کی اونچائی کو پہنچ سکتے ہو۔

کائنات کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف

آیت 44 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ﴾(الاسراء:44)

یعنی ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور ہر چیز اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔

نماز اور تہجد: بندے اور رب کا خاص تعلق

آیت 78 میں پانچ نمازوں کا اشارتاً ذکر ہوا اور فجر کی فضیلت بیان ہوئی۔ نمازِ تہجد کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَمِنَ الَّیْلِ فَتَہَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا﴾ (الاسراء:79)

یعنی رات کے ایک حصے میں تہجد پڑھو، یہ آپ کے لیے نفل ہے، امید ہے آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا۔ مقامِ محمود سے مراد قیامت کے دن مقامِ شفاعتِ کبریٰ ہے جو صرف رسول اللہ ﷺ کو عطا ہو گا۔

روح کا مسئلہ: اللہ کا علم لا محدود ہے

آیت 85 میں یہود کے روح کے بارے میں سوال کا جواب دیا گیا:

﴿وَیَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا﴾ (الاسراء:85)

یعنی روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمہیں محض تھوڑا سا علم عطا کیا گیا ہے۔ یہ آیت سکھاتی ہے کہ جن چیزوں کی حقیقت جاننا ہدایت و نجات کے لیے ضروری نہیں، ان کے پیچھے پڑنا بے کار ہے۔

کافروں کے ناروا مطالبات

آیت 90 سے مشرکینِ مکہ کے چھ ناروا مطالبات بیان ہوئے کہ زمین سے چشمہ جاری کرو، باغات بناؤ، فرشتے لاؤ، سونے کا گھر بناؤ، آسمان سے کتاب اتارو۔ ان سب کا جواب ایک ہی تھا:

﴿قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ ہَلْ کُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا﴾(الاسراء:93)

یعنی میرا رب ہر عیب سے پاک ہے، میں تو ایک بشر ہوں جسے اللہ نے رسول بنایا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا یہ جواب بتاتا ہے کہ نبی کا کام معجزات کا شعبدہ نہیں بلکہ پیغامِ الٰہی کی ترسیل ہے۔

قرآن کا تدریجی نزول اور اللہ کے اسمائے حسنیٰ

آیت 105 میں قرآن کے تھوڑا تھوڑا نازل ہونے کی حکمت بیان ہوئی کہ لوگ ٹھہر ٹھہر کر سمجھ سکیں۔ پھر اسمائے الٰہی کے بارے میں فرمایا:

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمَانَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾(الاسراء:110)

یعنی اللہ کہو یا رحمان کہو، جس نام سے بھی پکارو سب اچھے نام اسی کے ہیں۔

سورۃ الکھف: اصحابِ کہف کی ایمانی استقامت

سورۃ الکہف کے آغاز میں قرآنِ کریم کی شان بیان ہوئی کہ یہ ایک عدل والی کتاب ہے جس میں کوئی کجی نہیں، ڈرانے والی اور خوشخبری دینے والی ہے۔ پھر آیت 9 سے اصحابِ کہف کا واقعہ شروع ہوتا ہے۔

یہ چند صالح نوجوان تھے جنہیں اللہ نے ایمان اور توحید پر ثابت قدم رکھا مگر ان کی قوم مشرک اور ظالم تھی۔ انہوں نے ایمان بچانے کے لیے غار میں پناہ لی تو اللہ نے ان پر 309 سال تک نیند مسلط کر دی۔ اللہ نے غیبی انتظام ایسا کیا کہ سورج طلوع ہوتے وقت دھوپ دائیں جانب رہتی اور غروب کے وقت بائیں جانب ہو جاتی اور حسبِ ضرورت انہیں کروٹیں بھی بدلتا رہا:

﴿وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ﴾ (الکہف:18)

یعنی دیکھنے والا سمجھتا کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ان کا ایک کتا بھی تھا جو چوکھٹ پر پاؤں پھیلائے بیٹھا رہا۔ ان کی تعداد کے بارے میں قرآن نے زیادہ بحث سے منع فرمایا اور غالب قول سات ہے۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ اللہ اپنے ایمان والے بندوں کی حفاظت ایسے طریقوں سے کرتا ہے جن کا انسانی عقل کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

فقراء صحابہ کی عظمت اور دنیاداروں کا رد

آیت 28 میں رسول اللہ ﷺ کو فقراء صحابہ کی صحبت اختیار کرنے کا حکم ہوا:

﴿وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗ﴾)الکہف:28(

یعنی ان لوگوں کے ساتھ اپنے آپ کو روکے رکھو جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔ اس کے بعد اس دنیادار شخص کی مثال بیان ہوئی جسے اللہ نے باغات دیے مگر اس نے ناشکری کی اور اللہ نے اس کا مال برباد کر دیا۔

حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کا واقعہ

آیت 60 سے یہ واقعہ شروع ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے خادم یوشع بن نون کے ساتھ حضرت خضر علیہ السلام کی تلاش میں نکلے جنہیں اللہ نے "علمِ لدنی" یعنی خاص علم عطا فرمایا تھا۔ دو سمندروں کے سنگم پر پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے عرض کی:

﴿ہَلْ اَتَّبِعُکَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا﴾)الکہف:66(

یعنی کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ علم سکھائیں جو آپ کو رشد کا سکھایا گیا ہے؟ یہ واقعہ سکھاتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے جلیل القدر نبی نے بھی کسی سے علم حاصل کرنے میں کوئی عار نہ سمجھی اور اپنے سے کم مرتبہ شخص سے کسی خاص شعبے کا علم حاصل کرنا نہ صرف جائز بلکہ قابلِ ستائش ہے۔

یہ رمضان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ

احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح

صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجمھر کروتنگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

HADI Research Institute
Become A Writer

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے